2626 ـ نماز اوابین

سوال

گزارش ہے كہ نماز اوابين كى كيفيت بيان كريں، اور اس كى كيا دليل ہے وہ بهى بيان فرمائيں، كيونكہ اس نماز كے متعلق ميں كسى حديث كى تحديد نہيں كر سكتا، اللہ تعالى آپ كو جزائے خير عطا فرمائے.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

صلاۃ اوابين چاشت كى نماز يعنى صلاۃ ضحى ہے، جو سورج اونچا ہونے اور تقريبا ظہر كے قريب دو يا چار يا چھ يا آٹھ ركعت پڑھى جاتى ہے، اور اسے گرمى ہونے تك مؤخر كرنا افضل ہے، اس كى دليل يہ ہے كہ:

زيد بن ارقم رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم قباء والوں كى طرف گئے تو وہ لوگ نماز ادا كر رہے تھے، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" نماز اوابين اس وقت ہے جب اونٹ كے بچے كے پاؤں ريت كے گرم ہونے سے جليں"

صحيح مسلم حديث نمبر (1238).

اور مسند احمد كى روايت ميں ہے كہ:

زيد بن ارقم رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سورج نكلنے كے بعد مسجد قباء آئے يا مسجد قباء ميں داخل ہوئے تو لوگ نماز ادا كر رہے تھے، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" نماز اوابين اس وقت ادا كرتے تھے جب اونٹ كے بچوں كے قدم گرمى كى شدت سے ريت گرم ہونے سے جليں "

اور مسلم كى ايك روايت ميں ہے كہ:

قاسم شيبانى زيد بن ارقم رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كرتے ہيں كہ زيد بن ارقم رضى اللہ تعالى عنہ نے كچھ لوگوں كو چاشت كى نماز ادا كرتے ہوئے ديكھا تو كہنے لگے:

کیا انہیں علم نہیں کہ اس وقت کے علاوہ نماز افضل ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

" نماز اوابین اس وقت ہے جب گرمی کی شدت سے ریت گرم ہونے کی بنا پر اونٹ کے بچوں کے قدم جلیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1237).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: " نماز اوابین اس وقت ہے جب گرمی کی شدت سے ریت گرم ہونے کی بنا پر اونٹ کے بچوں کے قدم جلیں" ترمض تاء اور میم پر زبر ہے، اور الرمضاء: اس ریت کو کہتے ہیں جو سورج کی وجہ سے گرم ہو چکی ہو، یعنی جب اونٹ کے چھوٹے بچوں کے قدم جلیں (تو وہ زمین گرم ہونے کی بنا پر اپنے پاؤں اٹھائے اور زمین پر رکھے).

اور الاواب: مطیع کو کہتے ہیں.

اور ایك قول یہ ہے کہ: اطاعت کی طرف پلٹنے والے کو کہتے ہیں.

اور حدیث میں اس وقت نماز کی فضیلت بیان ہوئی ہے، اور چاشت کی نماز کا افضل وقت یہ ہے، اگرچہ یہ طلوع شمس سے لیکر زوال تك ادا کرنی جائز ہے.

شرح مسلم للنووی.

واللہ اعلم .